



سوال

نبی اکرم ﷺ کے وسیلے سے دعا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی اکرم ﷺ کے وسیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا قرآن، حدیث، اجماع اور آثار سلف صالحین سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھئے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی کتاب "الوسیلہ" وغیرہ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قحط ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ استسقاء کرتے (یعنی نماز استسقاء پڑھتے) تو فرماتے:

اے اللہ ہم تیری طرف نبی ﷺ (کی دعا) کے ذریعے سے توسل کرتے تھے تو تو ہمیں پانی پلاتا تھا اور ہم نبی ﷺ کے چچا کے ذریعے (یعنی ان کی دعا) سے توسل کرتے ہیں لہذا ہم پر پانی نازل فرما۔ پھر بارش ہوتی تھی۔ (صحیح بخاری 1010)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فوت شدہ کا کوئی وسیلہ نہیں بلکہ زندہ آدمی کی نماز اور دعا کا وسیلہ ثابت ہے۔ اس حدیث میں توسل سے مراد زندہ آدمی کی دعا ہے،

فقہ حنفی کی مشہور کتاب الہدایہ میں لکھا ہوا ہے کہ

"وَيُنْفِرُ أَنْ يُقُولَ الرَّجُلُ فِي دُعَايِهِ بِحَقِّ فُلَانٍ أَوْ دَحْتِ أَيْبَاؤِكَ وَرُسُلِكَ؛ لِأَنَّ لِحَقَّ لِلْمَخْلُوقِ عَلَى الْخَالِقِ" اور دعائیں بحق فلان یا بحق انبیاء ورسول کننا مکروہ ہے کیونکہ خالق پر مخلوق کا کوئی حق نہیں ہے (ہدایہ اخیرین ص 475 کتاب الکراہیۃ)

بغیر کسی وسیلے کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے کہ کیونکہ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے اور علیم و قدیر ہے۔ تمام انبیاء و شہداء اور صالحین بغیر کسی وسیلے کے ڈارے کھٹ صرف ایک اللہ رب العالمین سے ہی دعائیں مانگتے تھے۔



هدى ما عندى والتدا علم بالصواب

فتاوى علميه (توضيح الاحكام)

ج 1 ص 470

محدث فتوى